منتشر خاندان اور انتشارِ معاشرہ اس کا کھلا ثبوت ہے۔ مگر اس سے کوئی عبرت نہیں پکڑی جاتی۔

بدقسمتی سے مختلف معاصر محوری قوتوں نے اسلام کے خاندانی نظام ہی کو اپنا ہدف بنا رکھا ہے جس نے بالخصوص جدید تعلیم یافتہ مسلم طبقے کو بلاسبب یا بے خبری کے سبب اپنا مُقتدی بنا رکھا ہے۔ اس بڑے چیلنج کا جواب دینے اور اعتماد و استدلال کی دولت فراہم کرنے کے لیے مولانا محمد یوسف اصلاحی (مصنف: آدابِ زندگی) نے بڑی محنت کے ساتھ یہ جریدہ مرتب کیا ہے، جس میں: اسلام کا خاندانی نظام ● عورت اور اسلام ● نکاح اسلام میں کفو، برادری اور جہیز ● تعددِ ازدواج ● خاندانی منصوبہ بندی ● طلاق، خلع اور عدت ● نظامِ میراث ● تعلیم و تربیت اور ● آزادیِ نسواں کے ابواب میں ۲۶ حضرات کے ۲۹ مضامین پیش کیے گئے ہیں۔

اختصار، جامعیت اور مقصدیت کے اعتبار سے یہ ایک قابلِ قدر دستاویز ہے، اور بہت سے رسائل کے لیے مثال بھی، کہ مختلف چیلنجوں سے نبٹنے کے لیے کیا ادارتی حکمت عملی اختیار کرنی چاہیے۔ زبان آسان اور استدلال مؤثر ہے۔ (سلیم منصور خالد)

مغربی تہذیب کا چیلنج اور اسلام، خصوصی اشاعت سہ روزہ دعوت۔ ڈی-۳۱۴، ابوالفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی ۱۱۰۰۲۵، بھارت۔ صفحات: ۳۱۰۔ قیمت: ۳۰ روپے (بھارتی)۔

بھارت کے معروف پرچے دعوت نے وقت کے اہم ترین موضوع پر نہایت محنت سے تیار کی گئی یہ اشاعتِ خاص کتابی سائز میں پیش کی ہے اور حق یہ ہے کہ حق ادا کر دیا ہے۔ مغربی فکر، عقلیت پسندی، اسلام کے بارے میں عزائم، تصادم کے اسباب، مفاہمت کے امکانات، دہشت گردی، احیاے اسلام کی تحریکیں اور مغرب، حقوقِ نسواں، تہذیبی کش مکش اور دیگر اہم موضوعات پر ۲۱ پُرمغز مقالات میں اہلِ علم کے قلم سے سب پہلو زیرِبحث آ گئے ہیں۔ خرم مراد (اُمت مسلمہ اور عصری چیلنج) اور پروفیسر خورشید احمد (دہشت گردی اور اس کے خلاف جنگ) کے مقالات بھی شاملِ اشاعت ہیں۔ فی الواقع دعوت نے اس اہم موضوع اور اُمت مسلمہ کو درپیش چیلنج کا علمی و فکری انداز میں بھرپور جواب دے کر غور و فکر کا سامان فراہم کیا ہے۔ اپنے موضوع پر ایک مفید علمی اضافہ۔ (مسلم سجاد)